السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنی ماہواری کے یام میں ایک دن خون دیکھے اوراس سے اگلے پورا دن خون نہ دیکھے تواس عورت کو کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر جو طہریا خشکی ایام حیض کے دوران حاصل ہوئی ہے وہ حیض ہی کے تابع ہے اس کو طہر نہیں شمار کیا جائے گا اس بنا پر وہ ان کاموں (نماز روزہ وغیرہ) سے باز رہے گی جن سے حائضہ عورت باز رہتی ہے ۔ بعض اہل علم کا فتوی یہ ہے کہ جو عورت ایک دن خون اورایک دن طہر دیکھتی ہے اس کا خون حیض اور صفائی ستھرائی طہر ہے حتی کہ یہ کیفیت پندرہ دنوں تک جاری رہے جب پندرہ دن ہو جائیں تو اس کے بعد اس کا خون استحاضہ کے حکم میں ہو گا ۔ امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ کا مشہور مذہب بھی یہی ہے ۔

(فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 124

محدث فتویٰ